سوال

(464)جو شخص دین کو گالی دینے پر اصرار کرے اس کی سزا قتل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو دین اور اللہ کو گالی دے اس کے بارے میں کیا حکم ہے' اس کا کیا کفارہ ہے' یاد رہے یہ شخص شادی شدہ ہے تو کیا اس سے اس کی بیوی حرام ہو جائیگی یا اسے طلاق ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک یہ اسلام سے ارتداد اور اللہ تعالی کے ساتھ کفر ہے' اس کا فاعل قتل کا مستحق ہے الا یہ کہ توبہ کرے' اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی' رشتہ داروں سے تعلق منقطع ہو جائے گا' وہ نہ اس کے وارث ہوں گے اور نہ یہ ان کا وارث ہو گا لیکن اگر یہ توبہ کر لے' ندامت کا اظہار کرے' استغفار کرے اور اپنی غلطی کا اعتراف کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرما لے گا اور وہ بیوی سے رجوع کر سکے گا بشرطیکہ وہ عدت سے خارج نہ ہو گئی ہو اور اگر وہ عدت سے خارج ہو گئی ہو تو پھر وہ خود مختار ہو گی اور اس کی رضا مندی کے بغیر وہ اپنے شوہر کیلئے حلال نہ ہو گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص417

محدث فتویٰ